سوال

(650)ایک لڑکے کا نکاح ہوالیکن رخصتی سے پہلے لڑکا فوت ہوگی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک لڑکے کا نکاح ہوالیکن رخصتی سے پہلے لڑکا فوت ہوگیا کیا لڑکی لڑکے کی وراثت کی حقدار ہے اور اگر لڑکی آگے کہیں نکاح کرلیتی ہے تو پھر بھی لڑکی وراثت میں حقدار ہے یا نہیں؟ (ظفر اقبال)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورتِ مسئولہ میں عورت اس فوت ہونے والے کی بیوی ہے کیونکہ نکاح ہوچکا ہے ۔ رخصتی خواہ نہیں ہوئی کیونکہ بیوی بننے کےلیے نکاح اسلامی ضروری ہے نہ کہ رخصتی ۔ تواب یہ بیوی وفات خاوندوالی عدت بھی گزارے گی اور فوت ہونے والے خاوند کی وارث بھی بنے گی ۔ خواہ اس کا عدت گزارنے کے بعد کہیں آگے نکاح ہوچکا ہے پھر بھی وارث ہے ۔

۵ ۱۱ ۱۴۲۰ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص648

محدث فتویٰ